www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

فکر و نظر

کام کرو اور کرنے دو

نااہل خود بخود مر جائیں گے

شاید ہر ملک میں ایسا ہوتا ہو، بہرحال ہمارے ملک میں تو یہ ریت بن گئی ہے کہ جو صاحب برسرِ اقتدار آتے ہیں وہ ملک کی تعمیر اور استحکام کی طرف کم توجہ دیتے ہیں اور ان کا سارا پیریڈ اپنی کرسی کو تحفظ دینے، حواریوں کو تعاون کی قیمت چکانے اور آنے والے انتخابات کے لیے مزید زمین ہموار رکھنے میں صرف ہو جاتا ہے۔ ان کی سرکاری کارروائیوں سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنے نجی مسائل اور دل چسپیوں سے بہ جبر توجہ ہٹا کر ملکی مسائل کے لیے وقت نکالتے ہیں اور غیر حاضر طبیعت کے ساتھ جوں توں کر کے ٹائم پاس کرنے والی بات کرتے ہیں۔ اس لیے عموماً ان کی کارروائیوں میں بڑی خامیاں اور ضرر رساں پہلو رہ جاتے ہیں۔

دوسری طرف یہ کیفیت طاری ہے کہ شکست خوردہ جماعتیں اور افراد اربابِ اقتدار کی ٹانگیں کھینچنے، اُن کو فیل کرنے، ان کی راہ میں روڑے اٹکانے اور اندرونی تو تکار میں الجھانے میں اپنا سارا وقت ضائع کر دیتے ہیں۔ ضعف الطالب و المطلوب

ہمارا نقطۂ نظر یہ ہے کہ انتخاب کے اختتام کے ساتھ رسہ کشی بھی ختم ہو جانی چاہیے تاکہ برسرِ اقتدار پارٹی مخالفانہ جوڑ توڑ کی فکر اور اندیشوں سے آزاد ہو کر اپنا یہ انتخابی پیریڈ پورا پورا اور بالکل یکسو ہو کر ملکی تعمیر و ترقی اور استحکام کے لیے صرف کر سکے۔ یہ ہماری بہت بڑی بدنصیبی ہے کہ انتخابات سے بلکہ اس سے سال بھر پہلے سے لے کر پوری مدتِ اقتدار تک اربابِ اقتدار بدمزگی کے سوا اور کچھ بھی اپنے پیچھے نہیں چھوڑ جاتے۔ گویا کہ ہم دونوں اپنی اپنی ذاتیات اور نجی نوعیت کی دل چسپیوں کے لیے پوری قوم، پورا ملک اور پوری مدتِ اقتدار گنواتے چلے آ رہے ہیں۔

اگر دوسری پارٹیاں یہ سمجھتی ہیں کہ کوئی برسرِ اقتدار پارٹی غلط کار ہے تو ان کو چاہیے کہ وہ اس کو پوری طرح عوام کے حوالے کر دیں تاکہ عوام اس کا پورا مزہ چکھ کر خود ہی کوئی فیصلہ کر سکیں کہ اب کیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونا چاہیے۔ ظاہر ہے کہ عوام کی آپ بیتی بہت بڑی قوتِ حاکمہ ہے اور وہ جو بھی فیصلہ کریں گے، پائیدار ہو گا اور جو بھی ان کے ساتھ کوئی سودا کر کے آئے گا، ادھار نہیں کر سکے گا۔ نقد پیش کرے گا اور نقد ہی وصول کرے گا۔ اس کے بجائے دوسری پارٹیاں جب برسر اقتدار پارٹی کا شر پسندانہ تعاقب کرنا شروع کر دیتی ہیں تو اس سے غلط سلسلے چل نکلتے ہیں جو کسی کے لیے بھی خوش آئند نہیں رہتے۔ اس لیے بہتر یہ ہے بلکہ یہ ملک دوستی کا تقاضا ہے کہ جو بھی فریق برسر اقتدار آئے، اس سے پورا پورا تعاون کیا جائے اور ان کو تھام کر چلنے کی کوشش کی جائے تاکہ وہ ملک جو ہم سب کا ملک ہے اس کا بھلا ہو پھر اس کے باوجود بھی اگر کوئی پارٹی ناکام رہتی ہے تو یہ اس کی نااہلی اور بدنصیبی ہو گی اور یہ اپنے آپ مر جائیگی۔

ان گزارشات سے ہمارا مقصود یہ نہیں کہ تعمیری تنقید بھی نہ کی جائے بلکہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ تنقید کے انداز سے یہ مترشح ہونا چاہیے کہ آپ کسی کو تھام رہے ہیں، گرانے کی کوشش نہیں کر رہے ایسی ہی تنقید بنانے اور سنوارنے کا کام دے سکتی ہے اور اسی میں قوم کا، ملک کا، عوام کا، اربابِ اقتدار کا، اپوزیشن کا بلکہ ملک کی ہر ذی روح اور ہر غیر ذی روح شے تک کا بھلا ہے کیونکہ اس کی برکتیں اور رحمتیں جب عام ہو جاتی ہیں تو اس سے دریا کی مچھلیاں، صحرا کے کیڑے مکوڑے اور کھیت کی جھاڑیاں تک فیض پاتی ہیں۔

(۱)

جناب مسٹر غلام احمد پرویز بڑے ذہین آدمی ہیں۔ اردو ادب میں ان کو خاصی دستگاہ حاصل ہے اسلامیات کے سلسلہ میں ان کے مطالعہ کا زیادہ تر دار و مدار عربی کی بجائے اردو تراجم پر ہے۔ مغرب سے مرعوب ہیں، اہلِ مغرب کو دو چار صلواتیں سنا کر انہی کے نظریات کو قرآن و حدیث کے منہ سے اگلواتے ہیں۔ اسلام اکابرِ دین، حدیث، فقہ اور علمائے امت کے خاص کرم فرما ہیں۔ ان کے معاملہ میں آپ کے قلم کو وہی حیثیت حاصل ہے جو مخالفینِ بنی امیہ کے لیے حجاج کی تلوار کو اور میدانِ کربلا میں حسینیوں کے خلاف یزیدیوں کی یورش کو حاصل تھی یعنی مسٹر پرویز واحد بزرگ ہیں جو اپنے ماضی، اپنے اسلاف اور ان محیر العقول تخلیقات پر فخر کرنے کے بجائے شرمسار ہیں اور جو اپنی ملی روایات کا مذاق اڑانے کو کارِ ثواب اور خدمتِ قرآن تصور کرتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ